11 یہاں سے وہاں

4312CH11

ریل گاڑی

آؤ بچوں کھیل دکھائیں،
چھُک چھُک کرتی ریل چلائیں
سیٹی دے کر سیٹ پر بیٹھو،
ایک دوجے کی پیٹھ پر بیٹھو
آگے پیچھے پیچھے آگے،

لائن سے لیکن کوئی نہ بھاگے،
سارے سیدھی لائن میں چلنا،
دونوں آنکھیں میچے رکھنا،
بند آنکھوں سے دیکھا جائے،
آنکھ کھلے تو کچھ نہ پائے
ریل گاڑی، ریل گاڑی، چھُک چھُک، چھُک چھُک، چھُک چھُک، چھُک چھُک
بیچ والے اسٹیشن بولے، رُک رُک، رُک رُک، رُک رُک، رُک رُک
تڑک بھڑک، لوہے کی سڑک
یہاں سے وہاں، وہاں سے یہاں
چھک چھک، چھک چھک
لائنیں آتی، پار کر جاتی
بالو ریت، آلو کا کھیت،
باجرہ دھان، بڈھا کسان
ہرا میدان، مندر مکان
چائے کی دکان.....

© NCERT not to be republished

ریل گاڑی، ریل گاڑی، چھُک چھُک چھُک، چھُک چھُک چھُک، چھُک چھُک چھُک، چھُک چھُک
بیچ والے اسٹیشن بولے، رُک رُک، رُک رُک، رُک رُک، رُک رُک
پُل پگڈنڈی، ٹیلے پہ جھنڈی
پانی کا کنڈ، پنچھی کا جھنڈ
جھونپڑی جھاڑی، کھیتی باڑی
بادل دھواں، موٹھ کنواں
کنویں کے پیچھے، باغ بغیچے
دھوبی کا گھاٹ، منگل کی ہاٹ
گاؤں میں میلہ، بھیڑ جھمیلہ
ٹوٹی دیوار، ٹٹو سوار...
ریل گاڑی، ریل گاڑی، چھُک چھُک، چھُک چھُک، چھُک چھُک، چھُک چھُک، چھُک چھُک
بیچ والے اسٹیشن بولے، رُک رُک، رُک رُک، رُک رُک، رُک رُک، رُک رُک

ہریندر ناتھ چٹوپادھیائے کی نظم کے کچھ اقتباس

کیسی لگی یہ نظم؟

- کیا تم کبھی ریل گاڑی میں بیٹھے ہو؟ کب کب؟
- کیا ریل گاڑی کہیں بھی چل سکتی ہے؟ کیوں؟
- اس نظم میں ''لوہے کی سڑک'' کس کو کہا گیا ہے؟
- نظم میں ریل گاڑی کہاں کہاں سے ہو کر آئی؟ اس کی ایک فہرست بناؤ؟

________ ________ ________

________ ________ ________

- تم کس کس سواری میں بیٹھے ہو؟ ان کے نام اپنی کاپی میں لکھو۔

© NCERT not to be republished

آ ؤ تمھیں کچھ بچوں سے ملاتے ہیں اور معلوم کرتے ہیں کہ اُنھوں نے اپنی چھٹیاں کیسے گزاریں۔

میں اپنے چاچا کے پاس دلّی گئی تھی۔ ریلوے اسٹیشن سے ان کے گھر پہلے تو 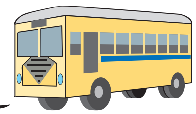 سے جاتے تھے، لیکن اس بار تو مزہ آ گیا۔ ہم میں بیٹھ کر زمین کے نیچے سرنگ سے ہوتے ہوئے گئے۔ سرنگ میں جاتے ہوئے احساس ہی نہیں ہوا کہ 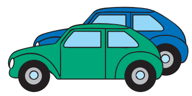 اس کے اوپر سرپٹ بھاگ رہی ہوں گی۔

میری پھوپھی کی شادی تھی۔ اتنے سارے رشتہ دار ملے۔ خوب کھایا، پیا اور کھیلے۔ بڑے بھیا بھی امریکہ سے آئے تھے۔ میں بیٹھ کر۔ سوچو تو اتنی دور سے آئے، لیکن ایک ہی دن میں پہنچ گئے۔ دلہن بنی پھوپھی کو جب 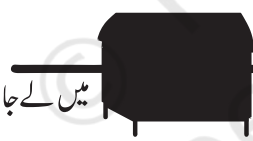 میں لے جا رہے تھے، وہ بہت خوبصورت لگ رہی تھیں۔

میں اپنی نانی کے گھر کیرالہ گئی تھی۔ وہ وہاں رہتی ہیں۔ وہاں ہر طرف پانی ہی پانی ہے۔ ان کے گھر جانے کے لیے ہم اسٹیشن سے 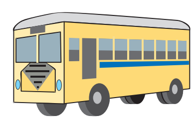 یا 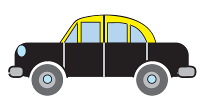 لے سکتے تھے۔ لیکن ہم اُن کے گھر سیدھے 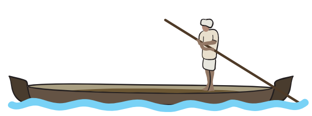 میں گئے۔ کچھ عجیب سا لگا لیکن مزہ بھی آیا!

© NCERT not to be republished

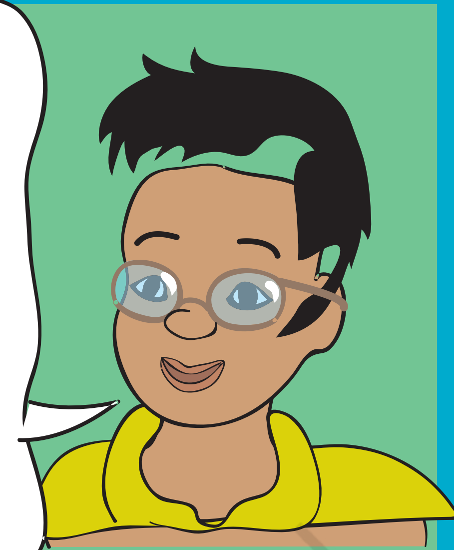

ہم لوگ چھٹیوں میں شملہ گھومنے گئے۔ اونچے اونچے پہاڑوں پر ٹیڑھے میڑھے راستوں سے

ہو کر 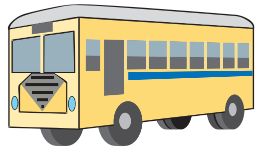 چلتی ہے۔ نیچے دیکھ کر بہت ڈر لگتا تھا۔ شملہ میں ہمیں

بہت پیدل چلنا پڑا۔ میری دادی تو جلدی ہی تھک جاتی تھیں۔ ہم اُنہیں 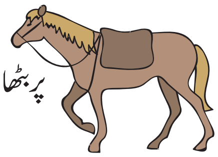 پر بٹھا

دیتے تھے۔ میں تو مزے سے پیدل چلتا تھا اور تھکتا ہی نہیں تھا۔

میری خالہ میرے گھر کے پاس ہی رہتی ہیں۔ جب بھی خالہ کے پاس جانے کا دِل چاہتا ہے، میں

جھٹ اپنی 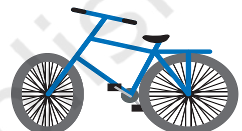 اُٹھاتی ہوں اور ان کے پاس پہنچ جاتی ہوں۔ میری ماں

اور چھوٹو 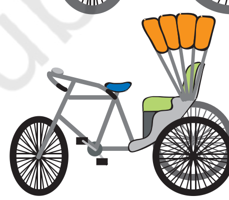 میں بیٹھ کر نانی کے گھر جاتی ہیں۔

میں اپنے ماموں کے گاؤں تھا۔ ریلوے اسٹیشن ان کے گاؤں تک کوئی بس نہیں جاتی ہے۔ ہم لوگ

ریلوے اسٹیشن سے 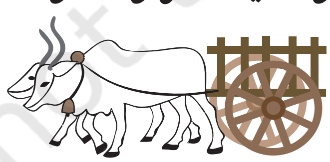 میں بیٹھ کر لہلہاتے کھیتوں کے

بیچ میں سے ہوتے ہوئے گاؤں تک گئے۔ مجھے تو بیلوں کے گلے میں بندھی گھنٹیوں کی آواز سننا بہت

اچھا لگا۔

© NCERT not to be republished

جانوروں کی دیکھ بھال اور ان کے تئیں وابستگی (Compassion) کو کمرۂ جماعت میں بات چیت کر کے فروغ دیا جا سکتا ہے۔

✻ بچوں نے کن کن سواریوں میں سفر کیا؟

_______________ _______________ _______________

_______________ _______________ _______________

_______________ _______________ _______________

✻ اپنے گھر سے لکھی گئی جگہوں پر جانے کے لیے آپ کون سی سواری کا انتخاب کریں گے؟ سواری کا نام خانے میں لکھو۔

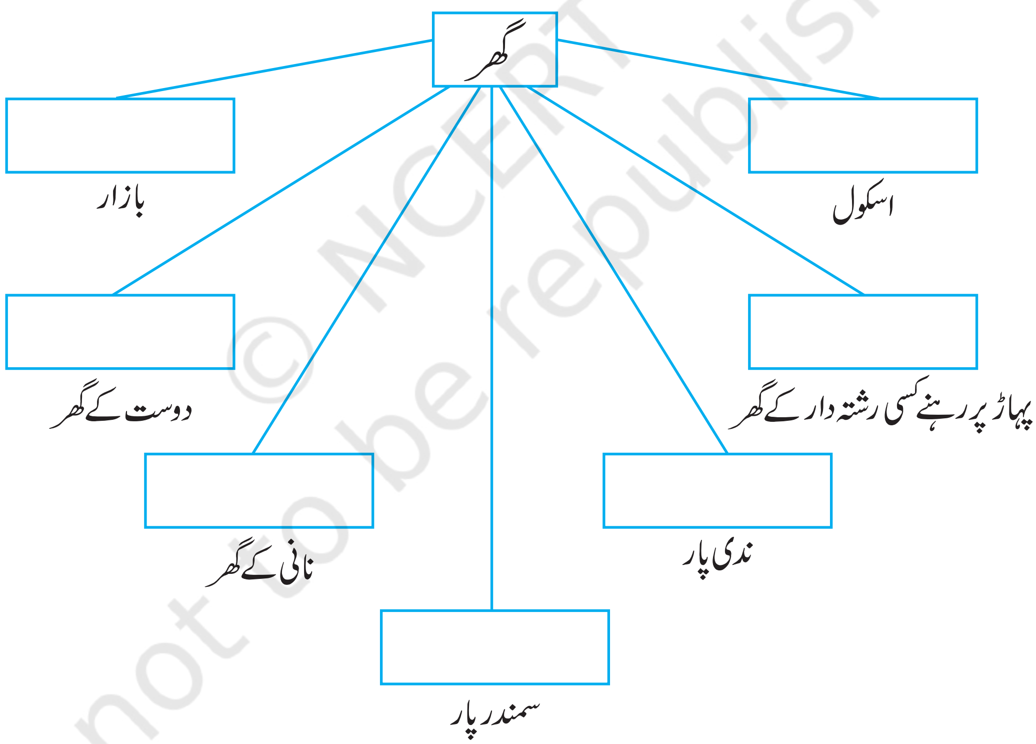

© NCERT not to be republished

بچوں نے متعدد سواریوں کو یا تو حقیقت میں دیکھا ہوگا یا کتابوں، فلموں وغیرہ میں۔ یہ سبھی تجربات بچوں سے گفتگو (بات چیت) کرنے میں معاون ہو سکتے ہیں۔

کچھ سواریوں کی تصویریں بنی ہوئی ہیں۔ تصویر کے سامنے لکھو کہ وہ کس کام آتی ہیں۔ خالی جگہ میں تم کچھ اور سواریوں کی تصویر بناؤ۔ ان کے نام اور کام بھی لکھو۔ کیا یہ سبھی سواریاں صرف ہمارے آنے جانے کے کام آتی ہیں؟

سواری	کام
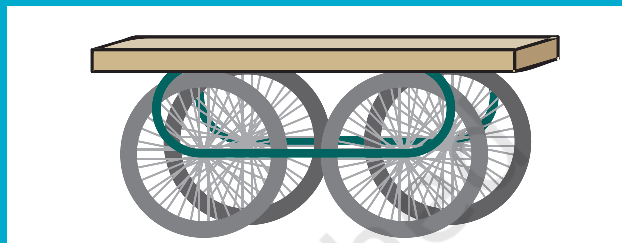	
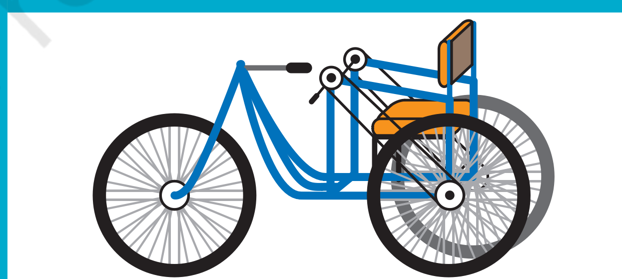	

© NCERT not to be republished

2019-20

سواری

کام

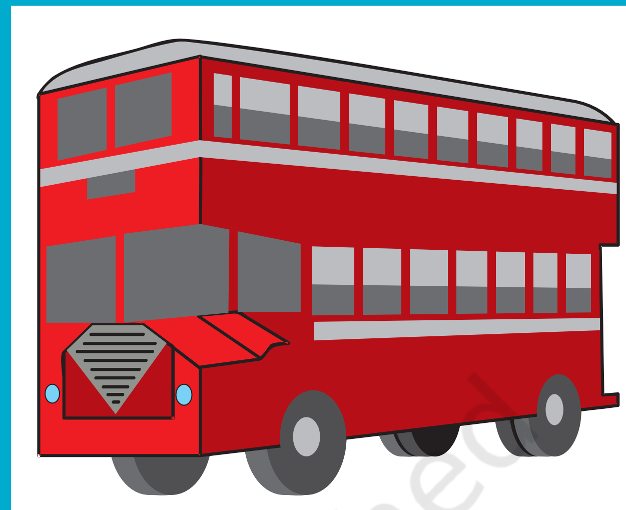

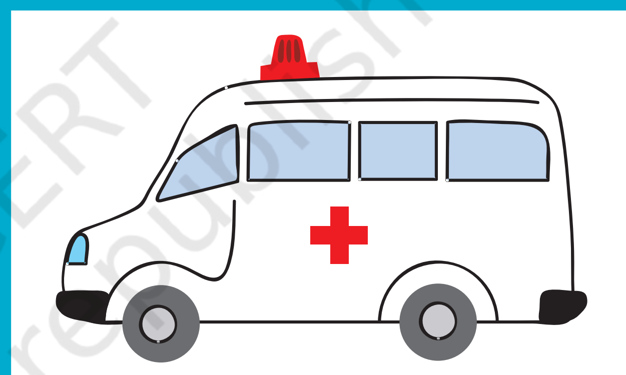

© NCERT not to be republished

نیچے دیے گئے نقشے میں کچھ سواریوں کے نام لکھے ہوئے ہیں۔ تمھیں ہر سواری کو ایک طرف سے اس کے پہیوں کی تعداد کے مطابق جوڑنا ہے اور دوسری طرف وہ کس چیز سے چلتے ہیں، ان سے جوڑنا ہے۔

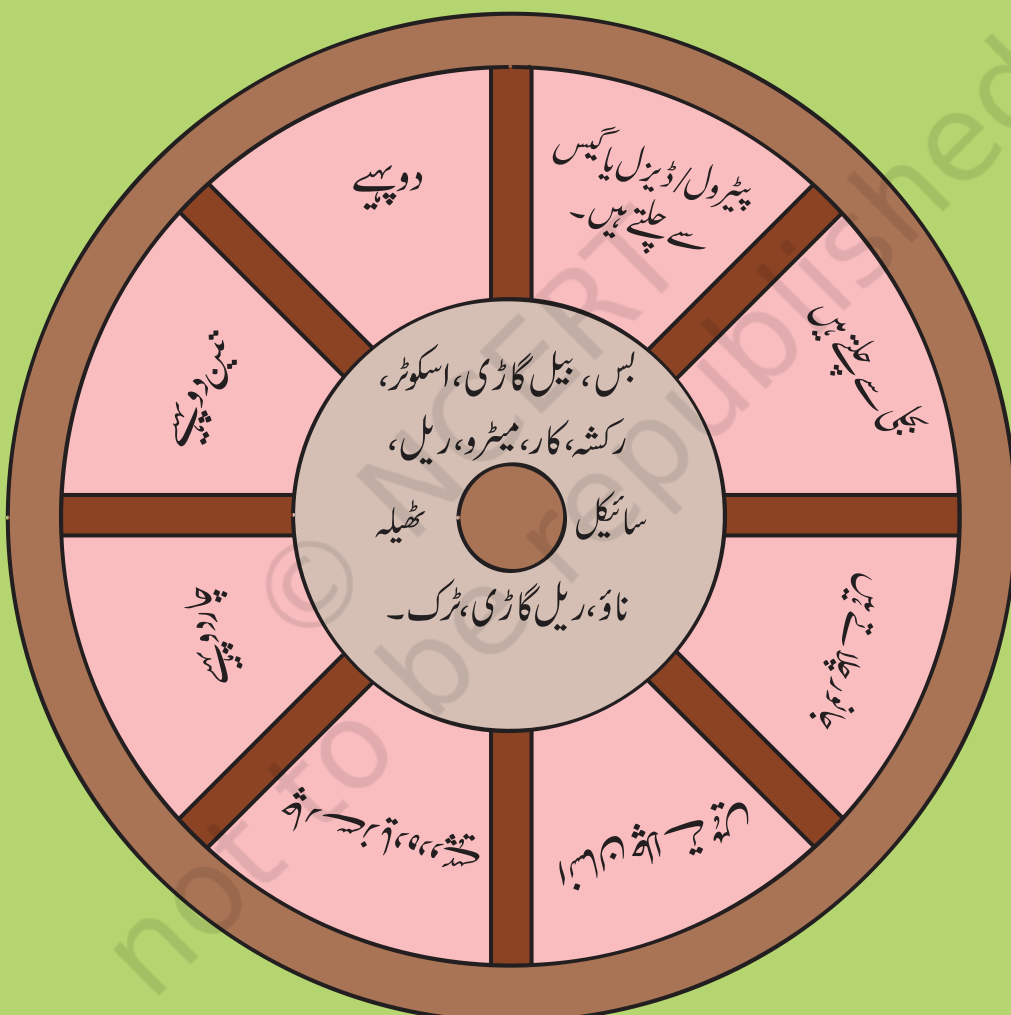

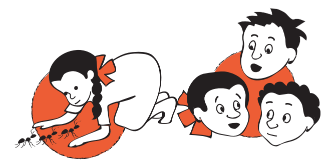

بڑوں سے پوچھ کر معلوم کرو۔ آج سے پچاس سال پہلے لوگ کیسے سفر کرتے تھے؟ کیا تب بھی یہی سب ذرائع موجود تھے؟

تم اندازہ لگا سکتے ہو کہ بیس سال بعد لوگ آنے جانے کے لیے کس طرح کی سواری کا استعمال کریں گے؟ اپنے گھر کے لوگوں اور دوستوں سے پوچھ کر نیچے دیے گئے جدول کو بھرو

کس سے پوچھا	اُن کے جواب
خود سے (تم)	
دوست	
چچا	
استانی	

© NCERT not to be republished

بزرگوں سے حاصل کی ہوئی معلومات پر مبنی گفتگو سے بچوں کو سواری گاڑیوں میں آئی ہوئی تبدیلیوں کو سمجھنے میں مدد ملے گی۔ اسی وجہ سے کتاب میں نانا، نانی، دادا، دادی سے بار بار معلومات حاصل کرنے کی حوصلہ افزائی کی گئی ہے تا کہ اُس زمانے اور موجودہ زمانے کے درمیان ہونے والی تبدیلیوں کو بچے بخوبی سمجھ سکیں۔

تمہاری اپنی ریل گاڑی

دی گئی تصویر کی مدد سے ماچس کی ڈبیوں سے ریل گاڑی بناؤ۔

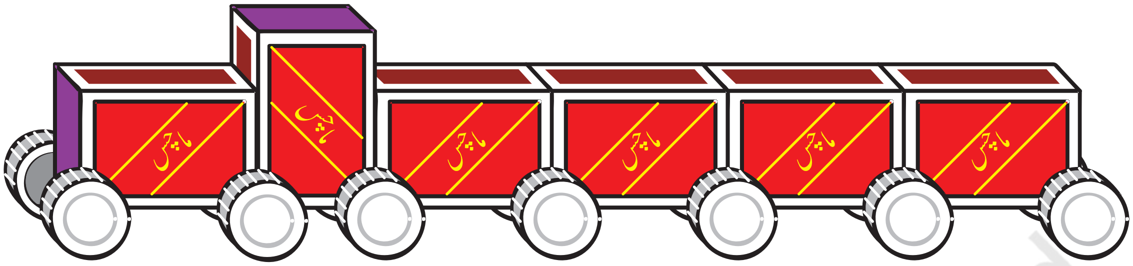

اگر کوئی چھک چھک کی آواز نکالے تو تم فوراً جان جاتے ہو کہ وہ ریل گاڑی کے لیے کہہ رہا ہے۔
کیا تم آوازوں سے سواری گاڑی کو پہچان سکتے ہو؟ ایک مثال دی گئی ہے۔

چھک چھک	:	ریل گاڑی	پیں پیں	:	________
پوں پوں	:	________	ٹپ ٹپ	:	________
گھرّر گھرّر	:	________	ٹرنگ ٹرنگ	:	________

* یہ تو تھی ایک ایک سواری کی آواز۔ جب سڑک پر ایک ساتھ کئی سواریاں آوازیں نکالتی ہوئی چلتی ہیں تو کیسا لگتا ہے؟ کتنا شور مچتا ہے!
* تم نے سب سے زیادہ شور کہاں سنا ہے؟
* کیا تمھیں اتنا شور اچھا لگتا ہے؟ کیوں؟

ریل گاڑی کا ماڈل بنانے کے لیے ماچس کے ڈبیوں کی جگہ ٹین کے ڈبے بھی استعمال میں لائے جا سکتے ہیں۔ پہیے بنانے کے لیے بوتلوں کے ڈھکن یا بٹن استعمال کیے جا سکتے ہیں۔

© NCERT not to be republished

* تصویر میں تمھیں کیا کیا دکھائی دے رہا ہے؟

---

* تمھیں کون کون سی سواریاں دکھائی دے رہی ہیں؟

---

* یہ سواریاں کیا کیا کام کرتی ہیں؟

تصویر کی مدد سے اُس صورتحال پر گفتگو کی شروعات کی جاسکتی ہے جہاں ہنگامی خدمات کی ضرورت پڑتی ہے۔

© NCERT not to be republished

اوپر کے خانوں کو دیکھ کر نیچے انہیں صحیح ترتیب سے سلسلہ وار بناؤ اور رنگ بھرو۔ دیکھو کیا بنتا ہے؟
اس کا نام بھی لکھو۔

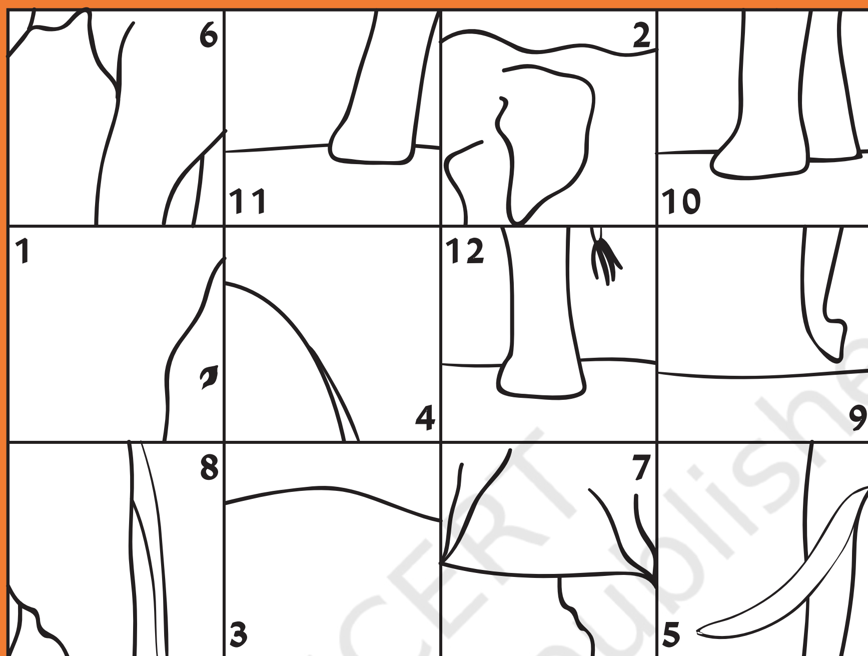

اس طرح کی سرگرمی کرنے کے مزید مواقع فراہم کیے جائیں۔ (اجتماعی اور انفرادی طور پر)

© NCERT not to be republished